نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ آسٹریلیا کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ

پروگرام کے مطابق چھ بج کر 15 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد بیت الہدیٰ تشریف لائے جہاں ’’نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ آسٹریلیا‘‘ کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

حضور انور نے جنرل سیکرٹری صاحبہ سے دریافت فرمایا کہ آپ کو مجالس سے ماہانہ رپورٹس کارکردگی کس طرح ملتی ہیں اور پھر اُس سے ماہانہ رپورٹ کس طرح تیار کرتے ہیں اور کیا مجالس کو تبصرہ کے ساتھ ان رپورٹس کا جواب بھجوایا جاتا ہے۔ اس پر جنرل سیکرٹری صاحبہ نے بتایا کہ مجالس سے جو رپورٹس موصول ہوتی ہیں ان پر تبصرہ کیا جاتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا: صدر لجنہ کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ تمام رپورٹس کو پڑھے اور اُن پر تبصرہ کر کے اپنے شعبوں کو اور مجالس کو بھجوائے۔

سیکرٹری تربیت سے حضور انور نے لجنہ کے سلیبس کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا کہ آپ اپنا پہلا ٹارگٹ یہ رکھیں کہ آپ کی کتنی ممبرات ہیں جو ہر ہفتہ باقاعدگی سے خطبہ جمعہ سنتی ہیں۔ اور پھر یہ بھی ضروری ہے **کہ مختلف ممالک میں جو جلسوں یا اجتماعات کے موقعہ پر لجنہ سے خطاب کرتا ہوں ان کو لجنہ کی** ہر ممبر سنے۔ اس کا بھی آپ کو جائزہ لینا چاہئے۔ **خلیفۃ المسیح کے خطبات اور خطابات سننا اور پھر اس کے مطابق عمل کرنا آپ کی تربیت کے لئے بہت ضروری ہے۔** آپ کی اپنی تربیت ہوگی تو پھر اولاد کی بھی اچھی تربیت ہوگی۔

پھر یہ دیکھیں کہ لجنہ کی ہر ممبر نمازوں کی ادائیگی اور قرآن کریم کی تلاوت پابندی کے ساتھ کرنے والی ہو۔ اس سے آپ کا خداتعالیٰ سے تعلق بڑھے گا۔ یہ بھی ضروری ہے کہ گھروں میں جو مائیں ہیں وہ اپنے میاں اور بچوں کو وقت پر نماز ادا کرنے کی یاددہانی کروانے والی ہوں۔ بلکہ ان کی ذمہ داری ہے کہ بچوں کو نماز کی عادت ڈال دیں اور مسجد سے ان کا تعلق جوڑ دیں۔

حضور انور نے فرمایا: میرے خطبات جمعہ میں سے اور پھر جو مَیں لجنہ کو ایڈریس کرتا ہوں اُس کے اہم نکات تیار کیا کریں اور پھر اپنی لجنہ کی ہر ممبر کو سرکولیٹ کریں۔ ای میل کے ذریعہ بھجوا سکتی ہیں اور اسی طرح اپنی ماہانہ میٹنگ میں بھی دے سکتی ہیں۔

حضور انور نے چندہ تحریک جدید اور وقف جدید کا جائزہ لیتے ہوئے لجنہ کو ہدایت فرمائی کہ اپنا ایک ٹارگٹ رکھ کر اس کو حاصل کریں۔ اس پر حضور انور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ ہم صرف اپنی ممبرات کو اور بچوں کو توجہ دلاتے ہیں، یاددہانی کرواتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ کتنے اہم چندے ہیں۔ ان میں حصہ لیں اور ادائیگی کریں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ لجنہ اپنا پورے سال کا ایک ٹارگٹ معین کرے اور پھر لجنہ کی ہر ممبر سے چندہ حاصل کر کے اس ٹارگٹ کو حاصل کرے۔ اس طرح آپ جماعت کے جو نیشنل سیکرٹری تحریک جدید اور وقف جدید ہیں ان کی پورے ملک کے مجموعی ٹارگٹ کے حصول میں مدد کر رہی ہوں گی۔ ذیلی تنظیمیں جب ان دونوں چندوں کا اپنا اپنا ٹارگٹ حاصل کرتی ہیں تو اس سے مجموعی طور پر آپ کی جماعت کی پوزیشن بہت بہتر ہوجاتی ہے اور اس طرح بعض ممالک اور جماعتیں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والوں میں شامل ہوجاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ لجنہ کی ممبرات کو یہ علم ہونا چاہئے کہ وہ کیا دے رہی ہیں اور کیوں دے رہی ہیں۔ اس کا علم ہونا ضروری ہے۔ اسی طرح اپنے بچوں اور بچیوں سے چندہ دلوائیں تو انہیں بھی بتایا کریں کہ تم یہ خداتعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے چندہ دے رہی ہو۔

سیکرٹری مال سے حضور انور نے لجنہ کے مجموعی بجٹ کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ لجنہ کی جو ممبرز چندہ میں بقایادار ہیں، ان کے پیچھے پڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ممکن ہے کہ ان کی کوئی جائز وجہ ہو جس کے باعث وہ اپنا چندہ ادا نہ کر پا رہی ہوں۔ ہاں اگر جماعت میں کسی لجنہ کی کوئی دوسری پرابلم ہے تو پھر اس کو حل ہونا چاہئے۔

آڈیٹر سے حضور انور نے اس کے کام کے بارہ میں دریافت فرمایا اور جائزہ لیا کہ کس حد تک حسابات کی چیکنگ وغیرہ کی جاتی ہے۔

سیکرٹری خدمت خلق سے حضور انور نے سارے سال کے پروگرام کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ اپنے پروگراموں میں Old Homes اور سکولوں اور ہسپتالوں کے وزٹ رکھا کریں اور اسی طرح مختلف چیریٹیز کے لئے فنڈ ریزنگ کرنے کے پروگرام بنایا کریں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جب آپ یہ کام کریں تو اور خدمت کریں گی اور چیریٹیز (Charities) کو فنڈز مہیا کریں گی تو ان غیر لوگوں پر یہ بات واضح ہونی چاہئے کہ احمدیہ جماعت کی خواتین کی تنظیم یہ فنڈز مہیا کر رہی ہے یا یہ خدمت اور مدد کر رہی ہے۔

سیکرٹری صنعت و دستکاری سے حضور انور نے شعبہ کے کام کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا جو بڑی عمر کی خواتین گھروں میں بیٹھی ہیں ان کو اپنے شعبہ کے کام میں شامل کریں۔ وہ گھروں میں بیٹھ کر چیزیں تیار کریں۔ پھر آپ باقاعدہ اپنی سالانہ نمائش لگائیں، مینا بازار لگائیں اور اجتماع کے موقعہ پر سٹالز بھی لگائیں۔

سیکرٹری ناصرات سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پردہ کے معیار کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ سیکرٹری ناصرات کو پردہ کے معاملہ میں بچیوں کے لئے ایک اعلیٰ مثال اور نمونہ ہونا چاہئے کیونکہ بچیاں اپنی سیکرٹری کو دیکھ کر نمونہ پکڑیں گی۔ اگر سیکرٹری کے پردے کا معیار اچھا ہوگا تو پھر بچیوں کے پردے کا معیار بھی اچھا ہوگا۔

حضور انور نے ناصرات کے نصاب کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ نیز دریافت فرمایا کہ کون سی کتاب سالانہ کوئز کے لئے رکھی گئی ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ ایک تو سالانہ کوئز کا پروگرام باقاعدہ ہونا چاہئے۔ دوسرے اس کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی کسی کتاب کے دو صفحے ہر بار رکھ لئے جائیں۔ ساری کتاب نہیں ورنہ یہ ناصرات کے لئے مشکل ہوگی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی کہ ناصرات سے مضامین بھی لکھوائے جائیں اور اس کے لئے باقاعدہ عناوین رکھے جائیں مثلاً یہ عنوان ہوسکتا ہے کہ ’’ہم احمدی کیوں ہیں؟‘‘۔ حضور انور نے فرمایا کہ بچیوں کو اپنا دینی اور نیکی کا معیار بلند کرنا چاہئے اور ان کو یہ علم ہونا چاہئے کہ ہم کیوں احمدی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اجتماعات کے موقعہ پر جو تقاریر کے عناوین ہیں وہ اللہ تعالیٰ، ہمارا خدا، خلافت احمدیہ، خلافت کی برکات اور خدمت خلق، دوسروں کی خدمت اور دوسروں کے کام آنا وغیرہ بھی ہونے چاہئیں۔

حضور انور نے اس بات کا جائزہ لیا کہ سنڈے کلاسز میں کتنی بچیاں حاضر ہوتی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ان کلاسز میں بچیوں کو زیادہ تعداد میں حاضر ہونا چاہئے۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ دس سال کی عمر سے جو بڑی بچیاں ہیں ان کی آپس میں گروپ ڈسکشن زیادہ ہونی چاہئے۔ بچیاں اس طریق سے زیادہ سیکھتی ہیں۔ ڈسکشن کے موضوع اس طرح کے ہونے چاہئیں جیسے ہم اپنا سر کیوں ڈھانپتے ہیں، Importance of God وغیرہ۔

حضور انور نے فرمایا کہ ڈسکشن پروگراموں میں بعض دیگر Topics بھی رکھے جاسکتے ہیں تاکہ بچیاں اپنے خیالات اور مسائل اور پرابلم کا اظہار کرسکیں اور اس سے پھر اصلاح کے مواقع ملتے ہیں مثلاً شادی بیاہ، خاوند، بچے، مردوں اور عورتوں کو جو علیحدہ علیحدہ رکھا گیا ہے، دونوں کے پروگرام علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں۔ پردہ میں ہوتے ہیں۔ اسی طرح رشتہ داروں کا احترام وغیرہ۔ اس طرح کی ڈسکشن سے بچوں کے مسائل کا علم ہوگا تو ہم اُن کی مشکلات اور مسائل کم کرنے کے لئے رہنمائی کرسکتے ہیں اور انہیں مختلف امور میں اسلامی تعلیم سے آگاہ کرسکتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ **کو ہدایت فرمائی کہ پڑھی لکھی، تعلیم یافتہ نوجوان لجنہ پر مشتمل ایک کمیٹی بنائیں۔ کمیٹی کی ممبران مختلف فیلڈز سے لیں اور کمیٹی اس بات کا جائزہ لے کہ ڈسکشن کے لئے کون کونسے ایریا کو ٹارگٹ کرنا ہے اور کس طرح بچیوں کے ساتھ یہ Issues ڈسکس کرنے ہیں۔**

سیکرٹری تعلیم سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کونسی کتاب آپ نے لجنہ کے مطالعہ کے لئے رکھی ہے۔ اس پر سیکرٹری صاحبہ نے عرض کیا کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب ’’لیکچر لدھیانہ‘‘ اور تفسیر قرآن اور ناظرہ قرآن رکھا ہوا ہے۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ان پروگراموں میں اور اپنی میٹنگز میں لجنہ کی حاضری بڑھائیں۔

سیکرٹری ضیافت سے حضور انور ایدہ اللہ نے دریافت فرمایا کہ آجکل جو کھانا تیار ہو رہا ہے، لجنہ علیحدہ بھی تیار کر رہی ہے یا جماعت کی ضیافت ٹیم تیار کر رہی ہے۔ اس پر حضور انور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ جماعت کی ضیافت ٹیم کھانا تیار کر رہی ہے۔

سیکرٹری اشاعت (Publications) نے حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ لجنہ کے رسالے ’الضحیٰ‘ اور ’المیزان‘ شائع ہوتے ہیں۔ حضور انور نے ہدایات فرمائی کہ لندن میں واقفات نو کے لئے جو رسالہ ’’مریم‘‘ شائع ہوتا ہے آپ اُس کے خریدار بنیں اور باقاعدہ یہ رسالہ لگوائیں اور پھر اس کو اپنے ممبرز میں تقسیم کریں۔ زیادہ تعداد میں منگوائیں۔ حضور انور نے لجنہ کی ویب سائیٹ کے بارہ میں بھی دریافت فرمایا کہ کس طرح اس کو آرگنائز کرتے ہیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ لجنہ اپنی ویب سائٹ کو آرگنائز کرے اور بچیوں سے اس کو Manage کرنے میں مدد لے۔

حضور انور نے **سیکرٹری تبلیغ** سے دریافت فرمایا کہ سال کے دوران کتنی بیعتیں ہوئی ہیں جو لجنہ کے ذریعہ ہوئی ہوں۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ یہاں جو خواتین کے کلچرل گروپس ہیں ان سے اپنے ذاتی تعلقات بڑھائیں اس طرح تبلیغ کے لئے راہ نکلے گی۔ اسی طرح لوکل سکولوں کے وزٹ کریں اور اپنے تبلیغی رابطے بڑھائیں۔ حضور انور نے اس سال کے لئے لجنہ آسٹریلیا کو پانچ بیعتیں کروانے کا ٹارگٹ دیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ آپ اپنے لئے اس سے

بڑا ٹارگٹ رکھیں۔ بڑا ٹارگٹ رکھیں گے تو کم سے کم تو حاصل کریں گے۔

سیکرٹری تربیت برائے نومبایعین سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ اس وقت کتنی نومبایع خواتین آپ کے زیر تربیت ہیں اور ان کی کلچرل بیک گراؤنڈ کیا ہے اور انہوں نے کیا دیکھ کر احمدیت قبول کی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر نومبایع کا جماعت کے انتظام میں مدغم ہونا بہت ضروری ہے ورنہ پھر یہ لوگ پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل صدر لجنہ کو ہدایت فرمائی کہ اپنی ایک معاون صدر بنائیں جو MTA اور رشتہ ناطہ کے ڈیپارٹمنٹ کی نگرانی کرے۔ حضور انور نے فرمایا کہ ناصرات کے لئے بھی ویب سائٹ بنائی جاسکتی ہے لیکن اس کا نمونہ، ماڈل، لجنہ یوکے ویب سائٹ سے لیں اور ان کی طرز پر بنائی جائے کیونکہ وہ منظور شدہ ہے اور محفوظ ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہم نے افریقہ کے مختلف ممالک میں Model Village's Projects شروع کیا ہوا ہے۔ اس کو بھی فنڈ کرنا چاہئے جس طرح دنیا کی دوسری بڑی جماعتیں اس کے لئے فنڈز مہیا کر رہی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ لجنہ اپنی نمائشوں کے پروگرام کے تحت دوسری لوکل کمیونٹیز کے پروگراموں میں اپنا سٹال لگا سکتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ لجنہ اپنے پروگراموں میں آزاد ہے اور انہیں تبلیغ کے لئے اور احمدیت کا پیغام پہنچانے کے لئے نئے نئے راستے تلاش کرنے چاہئیں۔ لیکن یہ سب کچھ اسلامی تعلیمات کے اندر رہ کر ہی ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ لجنہ اماء اللہ کی یہ میٹنگ سوا سات بجے ختم ہوئی۔